جدید سائنس اور سودی بینکاری کی اسلام کاری [دوسری قسط]

مائیکل مین، گلین ڈی پیج اور رومیل نے یوروپی قوموں کی درندگی کے جو اعداد و شمار جمع کیے ہیں وہ نہایت خوفناک ہیں اس درندگی سے ہی جدید سائنس کا ظہور ہوا ہے جس کے ذریعے کھربوں روپے یوروپیوں کے ہاتھ آئے جس سے سائنس کا انقلاب پھوٹ پڑا۔ Leo Huberman کے مطابق:

اسپین کی شہری حکومتوں نے صلیبی جنگوں میں مغربی یورپ سے بلاوجہ امداد طلب نہیں کی تھی۔ ان مذہبی لڑائیوں میں فتح حاصل کرنے کے بعد اطالوی فاتحین نے مال غنیمت سے اپنے گھر بھر لیے، اور اس طرح دولت مشرقی ممالک سے نکل کر اطالوی تاجروں اور مہاجنوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی۔ جون ہوبسن اس تجارت کے متعلق لکھتا ہے:

''اس طرح بہت پہلے نفع بخش تجارت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس تجارت نے مغربی یورپ میں دولت کے انبار لگا دیے اور اس طرح وہ ضروری سرمایہ اکٹھا ہوگیا جو آگے چل کر ان ملکوں میں سرمایہ دارانہ پیداوار کا موجب بنا''۔ انگلستان کے پروفیسر ایچ میری ویل نے ۱۸۴۰ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی میں لیکچروں کا ایک سلسلہ ''نوآبادیات اور نوآبادکاری'' کے عنوان سے شروع کیا تھا۔ ایک لیکچر کے دوران انھوں نے ایک سوال اٹھایا اور خود ہی اس کا جواب دیتے ہوئے بتایا: ''لیورپول اور مانچسٹر جو معمولی قصبوں کی حیثیت رکھتے تھے کیوں اتنے بڑے اور عظیم الشان شہر بن گئے؟ کیا چیز ان کی ہمیشہ جاری رہنے والی صنعت کا پیٹ بھرتی رہی اور ان کی تیزی سے بڑھنے والی دولت کا موجب ہوتی رہی؟ ان شہروں کی موجودہ دولت افریقی حبشیوں کی عرق ریزیوں اور تباہ حالیوں کی مرہون منت ہے۔

''......اٹھارویں صدی کے نصف آخر میں ہندوستان میں (برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہاتھوں) جو لوٹ مار مچائی گئی اس کی بنیادوں پر جدید انگلستان کی تعمیر ہوئی۔ جب ۱۷۵۷ء میں پلاسی کی جنگ ہوئی اور اس میں برطانیہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ریشہ دوانیاں کر کے فتح حاصل کر لی تو اس کے بعد ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ہندوستان اور انگلستان کے درمیان بند ٹوٹ گیا ہو۔ ہندوستان کی دولت سمندری طوفان کی طرح انگلستان میں آنے لگی۔ اس دولت کی فراوانی نے انگلستان میں ایجادات کے لیے فضا سازگار بنادی۔ پلاسی کی جنگ کے فوراً بعد انگلستان میں کئی بڑی بڑی چیزیں ایجاد ہوئیں جن سے صنعتی انقلاب کی ابتدا ہوئی''۔

☆ سرمایہ داری سے پہلے یورپ کی اخلاقیات

☆ سرخ ہندیوں کی دوسوتیس زبانیں مٹائی گئیں

☆ سائنسی ایجادات کا انقلاب کیسے آیا؟